

214153-ایک آدمی نے قناروزے رکھنے کی نیت کی، لیکن بھول کر اس نے کھاپی لیا، تو کیا اس روزے سے روزوں کی قناء ہو جائے گی؟

سوال

سوال : میں نے آج یہ فیصلہ کیا تھا کہ میں اپنے رمضان کے روزے کی قناء دوں گا، پھر میں بھول گیا کہ آج میں نے یہ فیصلہ کیا تھا، چنانچہ میں فجر طلوع ہونے کے بعد بیدار ہوا، اور کھاپی لیا، لیکن مجھے میری دادی اماں نے یاد دلایا کہ میں نے تو آج روزے کی قنادینے کیلئے روزہ رکھنا تھا، پھر میں نے مغرب تک کچھ کھایا نہ پیا، تو کیا اس دن کا میرا روزہ شمار ہو جائے گا، کیونکہ میں نے مغرب تک روزہ مکمل کیا تھا؟

پسندیدہ جواب

جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھاپی لے، تو اس کا روزہ درست ہے، جیسے کہ صحیح مسلم (1952) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھاپی لے تو وہ اپناروزہ مکمل کرے، بیشک اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے) اور حدیث کے عام ہونے کی وجہ سے رمضان، قناء، نذر، یا نفلی روزوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کستے میں :

"اگر کوئی شخص رمضان کے، یا نذر کے، یا کفارے کے، یا کسی بھی طرح سے اسکے ذمہ لگنے والے واجب، یا نفلی روزے میں بھول کر کھاپی لے تو اس کا روزہ مکمل ہے، اس پر کوئی قناء نہیں ہوگی" انتہی

"الآم" از: امام شافعی رحمہ اللہ (2/75)

شیخ عبدالعزیز بن بازر جمہ اللہ کستے میں :

"اسی طرح اگر کوئی رمضان یا غیر رمضان، نفل، قناء، یا نذر کے روزے کے دوران بھول کر کھا لے، یا بھول کر جماع کر بیٹھے، تو اس پر کچھ نہیں ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھاپی لے تو وہ اپناروزہ مکمل کرے، بیشک اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے)" انتہی

"فتاویٰ نور علی الرب لا بن باز" (16/479)

چنانچہ مذکورہ بالابیان کے بعد : آپ نے رات کے وقت سے ہی روزے کی قنادینے کی نیت کی ہوئی تھی، تو آپ کا روزہ درست ہے، اور رمضان کے روزے کی قناء اس سے پوری ہو گئی ہے، لہذا بھول کر کھانے پینے سے آپ پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

واللہ اعلم.